183

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY
AL FAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳	مورخہ ۲۹ شعبان ۱۳۵۴ھ	یوم چہارشنبہ	مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۳۵ء	نمبر ۱۲۷

مباہلہ کے بارے میں ”احسان“ کیوں احرار کی حمایت کی

احرار کی شورش انگیزی، فتنہ پردازی اور ہنگامہ آرائی سے آگاہی رکھنے والا ہر شخص جانتا ہے۔ کہ مباہلہ کی آڑ لے کر قادیان میں ان کے اجتماع کی غرض محض فتنہ و فساد تھی۔ ورنہ اگر وہ مباہلہ کرنا چاہتے تھے۔ تو پہلے شرائط کا تصفیہ کرتے۔ اور پھر رخت سفر باندھتے لیکن باوجود ہماری طرف سے ہزار کوشش اور سعی کے شرائط طے کرنے کے لئے وہ قطعاً آمادہ نہ ہوئے۔ اور اس کی بجائے عوام الناس کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان میں جمع ہونے اور خود سرفروشوں کے جیوش اور ریڈ کے فتنوں کے ساتھ آنے کی تیاریاں کرنے لگے۔ ظاہر ہے۔ کہ یہ طریق مباہلہ کا نہیں۔ بلکہ شان فتنہ پردازی کی نمائش اور امن میں خلل ڈالنے کی بے باکانہ جسارت ہے۔ جسے نہ تو جماعت احمدیہ بوجہ اس کے کہ قادیان اس کا مذہبی مرکز ہے اور اس کی عزت و احترام کی حفاظت کرنا اس کا فرض ہے۔ برداشت کر سکتی تھی۔ اور نہ حکومت اس کی اجازت دینے میں حق بجانب ہو سکتی تھی باقی رہا مباہلہ۔ سو شرائط کا تصفیہ کر لینے کی صورت میں جماعت احمدیہ اس کے لئے ہر طرح تیار تھی۔ اور حکومت نے بھی اس میں کسی قسم کی کوئی روکاوٹ نہیں ڈالی۔ چنانچہ اس نے صاف الفاظ میں کہدیا۔ کہ:- ”اگر مجلس احرار اور جماعت احمدیہ کے نمائندے حکومت کو بصورت تحریر یقین دلادیں۔ کہ اجتماع کی غرض و غائت کی نوعیت پر فریقین کا اتفاق ہو چکا ہے۔ تو اس صورت میں حکومت اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کر سکتی ہے“ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا تھا کہ مجلس احرار اور جماعت احمدیہ کے نمائندے مل کر شرائط طے کر لیتے جن میں دوسرے ضروری امور کے ساتھ ہی قیام امن کے متعلق بھی تجاویز طے ہو جاتیں لیکن احرار نے پھر بھی توجہ نہ کی۔ اور یونہی حکومت کے خلاف شور مچانے اور جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں فتح منانے میں مشغول ہو گئے کیونکہ یہی بات ان کے پیش نظر تھی۔ اور اسی کے لئے وہ ساری تگ و دو کر رہے تھے۔

احرار اپنی خفت مٹانے کے لئے

تہذیب و شرافت کی جس قدر بھی مٹی پلید کر لیا کم ہے۔ اور جس قدر بھی دروغگوئی اور کذب بیانی سے کام لیں۔ تھوڑا ہے۔ کیونکہ انہی باتوں پر ان کا مدار ہے۔ لیکن حیرت ہے۔ کہ احرار کے متعلق یہ سب کچھ جانتے۔ بلکہ حال ہی میں نہایت وضاحت کے ساتھ اس کو پبلک میں پیش کرنے والے اخبار احسان نے بھی ان کی خواہ مخواہ حمایت کی۔ حتیٰ کہ ”داد تحسین“ دیئے بغیر نہ رہ سکا۔

”احسان“ کو سارا غصہ اس بات کا ہے کہ حکومت نے زعماء احرار کو مباہلہ کرنے سے کیوں روک دیا۔ اس کے متعلق اس نے حکومت پر ”مرزائیت نوازی“ کا الزام لگانے کے علاوہ جماعت احمدیہ کے خلاف بھی بہت کچھ زہر اگلا ہے لیکن دراصل معلوم ہوتا ہے ”احسان“ کو افسوس اس بات کا ہے۔ کہ احرار مباہلہ کی زد میں کیوں نہیں آئے۔ تاخس کم جہاں پاک کے مصداق بن جاتے۔ ورنہ جبکہ احرار مباہلہ کے لئے قادیان آنا ہی نہ چاہتے تھے۔ جس کا ”احسان“ کو بھی اچھی طرح علم ہے۔ چنانچہ اس نے اپنے یکم نومبر کے پرچہ میں لکھ بھی دیا تھا۔ کہ مرزا بشیر الدین محمود سے مباہلہ کرنے کا نام سنکر رہنمایان احرار کے بدن پر رعشہ طاری ہو جاتا ہے“ تو حکومت نے انہیں مباہلہ سے نہیں۔ بلکہ فساد سے روکا ہے۔ اور اگر فرض کر لیا جائے۔ کہ وہ مباہلہ کے لئے آنا چاہتے تھے۔ تو پھر جن لوگوں کی عملی حالت ایسی ہو۔ جیسے حال ہی میں ”احسان“ بالقلم خود پبلک میں پیش کر چکا ہے۔ انہی کے متعلق وہ یہ کیونکر خیال کر سکتا ہے۔ کہ ان کے ناپاک وجود اسلام ایسے پاک مذہب کی حمایت حاصل کر سکتے۔ اور ایسے بدکردار خدا تعالیٰ کے عذاب سے بچ سکتے ہیں:-

ذیل میں ”احسان“ کے وہ چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔ جن میں اس نے احرار کے چہرہ سے کسی قدر نقاب کشائی کی ہے:-

(۱) ”تاج صاحب (زعماء احرار میں سے ایک) اپنے عہدہ داروں اور اپنی ناچیز گمراہ جماعت کو بے وجہ اتنی اہمیت دے رہے ہیں“

(۲) ”عجب ہے ان دشمنان اسلام کا کیا رعب جو سادہ لوح مسلمانوں کو گوناگوں فریب دے کر شکم پروری کر رہے ہیں“ (احسان ۲ نومبر ۱۹۳۵ء)

ان سطور میں لیڈران احرار کو ”گمراہ جماعت“ ”دشمنان اسلام“ اور شکم پروری کے لئے مسلمانوں کو گوناگوں فریب دینے والے بتایا گیا ہے:- پھر احرار کو مخاطب کر کے لکھا ہے:-

(۳) ”حقیقت کو چھپا کر اور جھوٹ کو سہارا بنا کر کوئی جماعت اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتی لہٰذا انہیں اس غلط اصول کو ترک کر دینا چاہیے کہ اپنی جماعت کی خاطر ہر قسم کا گناہ کر لینا جائز ہے“ (احسان ۲۔ نومبر)

گویا ”احسان“ کو یہ بات تسلیم ہے۔ کہ احرار اپنے ذاتی فوائد کی خاطر ہر قسم کا گناہ کر لینا جائز سمجھتے ہیں۔ جن لوگوں کا طریق عمل یہ ہو۔ ان کے متعلق کیونکر کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ فتنہ و فساد سے محترز رہ سکتے ہیں:-

(۴) ”مدیر و سرد بیر“ احسان“ نے زعماء احرار کو ”کان کھول کر“ سن لینے کے لئے ارشاد فرمایا۔ کہ ”ہم تمہیں یہ حق ہرگز نہیں دے سکتے۔ کہ تمہاری غداریوں کو چھپاتے پھریں۔ تمہاری ان حرکات سے درگزر کریں۔ جو کسی طرح بھی انسانیت کے عام معیار اور اسلامی اخلاق کے ترازو پر پوری نہیں اتر سکتیں“ (احسان ۱۷ نومبر) پھر اعلان کر دیا۔ کہ ”آپ بہت جلد اپنے گھناؤنے چہرے کے ساتھ جو کچھ بھی ہیں۔ ظاہر ہونے والے ہیں“ (احسان ۱۸۔ نومبر)

پس جن لوگوں کو "احسان" دشمنان اسلام سمجھتا۔ فریب کار ٹھیراتا گمراہ بتاتا۔ ہر قسم کا گناہ کر لینے والے قرار دیتا۔ غدار پاتا انسانیت کے عام معیار اور اسلامی اخلاق سے معرا سمجھتا ہے۔ ان کے متعلق اس کے وہم وخیال میں بھی یہ بات کیونکر آسکتی ہے۔ کہ وہ مباہلہ کا پیالہ پینے کے لئے تیار ہو سکتے ہیں اور انہیں مباہلہ کرنے کی حالت میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے

رہی یہ بات کہ جب صورت حالات یہ ہے تو "احسان" نے اس موقعہ پر کیوں احرار کے عیوب پر پردہ ڈالا۔ اور ان کی خامیوں کو سراہا۔ اس نے کیوں ان کی تائید وحمایت کے لئے جھوٹ بولا۔ اور کیوں ان سے اختلاف رائے نہ کیا۔ اور نہ ان کے اعمال وافعال کے متعلق سچی اور بے لاگ رائے ظاہر کی۔ اس کے متعلق صرف اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے۔ کہ بے چارہ "احسان" بے حد معذور ومجبور ہے۔ اور وہ اپنی مجبوری کا ذکر نہایت دردناک الفاظ میں یوں کر چکا ہے۔

"احرار کے بدمزاج لیڈر جو اسلامی اخبارات کی تباہی پر ہر وقت کمربستہ رہتے ہیں۔ ہم سے یا کسی اور سے اسی حالت میں خوش ہو سکتے ہیں۔ جب ان کے عیوب پر پردہ ڈالا جائے۔ ان کی خامیوں کو سراہا جائے۔ اور جا وبے جا ان کی تائید وحمایت کے لئے جھوٹ بولا جائے۔ جونہی کسی نے ان سے اختلاف رائے کیا۔ یا ان کے اعمال وافعال کے متعلق سچی اور بے لاگ رائے ظاہر کر دی یہ لوگ اس سے دست وگریبان ہو جانے کے عادی ہیں۔" (احسان ۷ر نومبر)

کوئی سنگدل ہی ہوگا۔ جس کے دل میں ان الفاظ کو پڑھ کر ارکان ادارہ "احسان" اور البرز شکن گرز چلانے والے مدیر "مسرور" بیر کی بیکسی اور بے بسی کا نقشہ نہ کھنچ جائے۔ اور وہ ان کی انتہائی مجبوری پر رحم نہ کھائے۔ لیکن "احسان" کے کارکنوں کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ جہاں ان کی یہ حد سے بڑھی ہوئی معذوری دوسروں کے دلوں میں ان کے لئے رحم کے جذبات پیدا کر سکتی۔ بلکہ ان کی حالت پر آنسو بہانے پر بھی آمادہ کر سکتی ہے۔ وہاں احرار کو اور زیادہ شقی القلب اور بے رحم بنا دے گی۔ اور وہ اب بھی بدستور "احسان" کی تباہی پر کمربستہ رہیں گے ؂

حضور کی تصحیح

گذشتہ پرچہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی جو تقریر چھپی ہے۔ اس میں رپورٹر کی غلطی سے ایک فقرہ یوں لکھا گیا ہے۔ کہ "باقاعدہ نظام والی فوجوں کے سامنے بھی اگر کسی وقت کھڑا ہونا پڑے۔ تو دیکھنے والے یہ کہہ سکیں۔ کہ احمدی نوجوان ان سے کم نہیں"۔ اس فقرہ میں سامنے کا لفظ غلط ہے۔ حضور نے ساتھ کا لفظ فرمایا تھا یعنی نیشنل لیگ کور کے والنٹیرز کو مخاطب کر کے حضور نے یہ فرمایا تھا۔ کہ آپ لوگوں کو اتنی مشق ہونی چاہیئے۔ کہ اگر کبھی آپ کو کسی باقاعدہ فوج کے ساتھ یعنی ان کے پہلو بہ پہلو بھی کھڑا ہونا پڑے۔ تو کوئی شخص یہ نہ کہہ سکے کہ آپ کی مشق باقاعدہ فوج سے کم ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ رپورٹر کی غلطی سے لفظ "ساتھ" کی بجائے "سامنے" کا لفظ چھپ گیا

رمضان المبارک میں درس قرآن کریم

امسال نظارت ہذا نے رمضان میں قرآن کریم کے درس کے لئے حسب ذیل پروگرام تجویز کیا ہے

درس دینے والے صاحب	تواریخ ماہ رمضان	شروع از سورۃ	تا اختتام سورۃ
مولوی غلام رسول صاحب راجیکی	یکم رمضان سے ۹ تک	فاتحہ	توبہ
شیخ عبد الرحمان صاحب مصری	۱۰ سے ۱۷ تک	یونس	عنکبوت
مولوی جلال الدین صاحب شمس	۱۸ سے ۲۵ تک	روم	الناس

یہ تقسیم اوقات اس صورت میں ہوگی۔ کہ ماہ رمضان المبارک $\frac{11}{35}$ ۲۸ کو شروع ہو۔ لیکن اگر یکم رمضان $\frac{11}{35}$ ۲۹ کو ہو۔ تو آخری حصہ کی تواریخ ۹ اتا ۲۶ رمضان ہو جائیں گی۔ گویا درس انشاء اللہ بہر صورت ۲۳ دسمبر ۱۹۳۵ء کو ختم ہوگا۔ اور انشاء اللہ اسی روز بعد عصر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ آخری سورت کا درس دیکر دعا فرمائیں گے۔ اگر مولانا راجیکی صاحب وقت پر قادیان نہ پہونچ سکے۔ یا طبیعت ناساز ہوئی۔ تو پہلے عشرہ میں شیخ صاحب مصری درس دیں گے۔

ناظر تعلیم وتربیت قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۳ر نومبر سے ۲۵ر نومبر ۱۹۳۵ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے:

دستی بیعت

نمبر	نام	مقام
۱	فرزند علی صاحب	ضلع ہوشیارپور
۲	معراج الدین صاحب	ریاست کپورتھلہ
۳	عبد الشکور صاحب	ضلع گورداسپور
۴	نذیر احمد صاحب	" "
۵	علی اکبر صاحب	" "
۶	نور محمد صاحب	" "
۷	نذیر احمد صاحب	ضلع سیالکوٹ
۸	اقبال بیگم صاحبہ	ضلع سرگودھا
۹	حفظ الباری صاحب	ضلع کٹک
۱۰	غلام رسول صاحب	ضلع گورداسپور
۱۱	چودہری محمد دین صاحب	ضلع لاہور
۱۲	چودہری عبد اللہ خانصاحب	ضلع شیخوپورہ
۱۳	سید حامد علی صاحب	ضلع ہوشیارپور
۱۴	شیخ ممتاز علی صاحب	ضلع لاہور

تحریری بیعت

نمبر	نام	مقام
۱۵	یٰسین شاہ صاحب	ضلع سرگودھا
۱۶	سکینہ بی بی صاحبہ	ضلع لائل پور
۱۷	اللہ دتا صاحب	ضلع گجرات
۱۸	شاہ محمد صاحب	"
۱۹	فضل حق صاحب	سندھ
۲۰	محمد رمضان صاحب	"
۲۱	رمضان صاحب	ریاست جیند
۲۲	مبارک خان صاحب	"
۲۳	صاحب خان صاحب	"
۲۴	محمد شریف صاحب	ضلع لاہور
۲۵	سردار بیگم صاحبہ	ضلع شیخوپورہ
۲۶	سیدہ بانو صاحبہ	ضلع جہلم
۲۷	سکینہ خانم صاحبہ	ضلع لدھیانہ
۲۸	غلام فاطمہ صاحبہ	ضلع سرگودھا
۲۹	نقشبند خان صاحب	سید پور
۳۰	کے وی عمر کویا	مالابار
۳۱	سلیمان صاحب	میدانا سماٹرا
۳۲	میدون صاحب	" "
۳۳	محمد سارع صاحب	" "
۳۴	محمد سید صاحب	" "

یوم تحریک جدید

احباب کو معلوم ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے پچھلے دنوں خطبہ جمعہ میں اعلان فرمایا تھا۔ کہ احباب یکم دسمبر ۱۹۳۵ء کو یوم تحریک جدید منائیں۔ سب جماعتیں اپنے ہاں جلسہ کا انتظام کریں۔ جس میں سب مرد وعورت بچے بوڑھے شامل ہوں۔ جماعت کے ذمہ وار اصحاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے مطالبات کو وضاحت سے بیان کریں۔ اور تحریک کریں کہ احباب ان کو پورا کریں۔

انچارج تحریک جدید

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت شاندار جلسے

مختلف مقامات سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے ظاہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس دفعہ کے جلسے بھی نہایت کامیاب اور شاندار ہوئے ہیں۔ اور معزز مسلمانوں کے علاوہ سر کردہ غیر مسلم اصحاب نے سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر تقریریں کی ہیں۔ خاص کر کلکتہ اور ڈھاکہ کے جلسے جن کی اطلاعات بذریعہ تار موصول ہوئی ہیں۔ نہایت ہی شاندار ہوئے۔ تفصیلی رپورٹیں انشاء اللہ آئندہ درج کی جائیں گی ؂

حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کا ناپاک الزام

احرار کے فریب کارانہ اعتراضات کے تحقیقی جواب

از مولوی جلال الدین صاحب شمس

۲

"آسمان سے کئی تخت اُترے۔ پر تیرا تخت سب سے اُوپر بچھایا گیا" (حقیقۃ الوحی ص۸۹)

اس الہام سے زعماء احرار یہ غلط نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے افضلیت کا دعوٰے ہے۔ نعوذ باللہ من ھذہ الخرافات۔

قبل اس کے کہ میں اس الہام کا صحیح مطلب بیان کروں۔ یہ ذکر کر دینا مناسب خیال کرتا ہوں۔ کہ اس قسم کے اقوال صوفیائے کرام اور علمائے عظام کی کتابوں میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اور انہی اقوال کی بنار پر بعض کم عرفان۔ اور کوتاہ عقل لوگوں نے ان بزرگان دین پر اعتراضات کئے ہیں۔ حالانکہ قائلین کا منشار وُہ نہ تھا۔ جو معترضین نے سمجھا۔

چنانچہ مولوی محمد منظور صاحب دیوبندی نے بزرگان دیوبند کے بعض ایسے فقرات کی تشریح لکھی ہے۔ جن کی بنار پر ہندوستان اور عرب کے علمار نے ان کے مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے کا فتوٰے دیا ہے چنانچہ مولوی صاحب مذکور اپنی کتاب سیف یمانی صفحہ ۱۲۹ میں رسالہ "عقائد وہابیہ دیوبندیہ" مؤلفہ مولوی نثار احمد صاحب کانپوری سابق مفتی آگرہ کے ایک اعتراض کا جواب دینے کی غرض سے لکھتے ہیں :-

"آپ (یعنی مفتی نثار احمد صاحب) نے تقویۃ الایمان سے حضرت شہید مرحوم (یعنی مولانا اسمٰعیل صاحب شہید) کی یہ عبارت نقل کی ہے۔ کہ "ہر مخلوق بڑا ہو۔ یا چھوٹا۔ وُہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے" اس کے بعد آپ نے اپنی طرف سے یہ منطق جاری کی ہے۔ بڑے چھوٹے میں جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور تمام حضرات انبیار و اولیار کرام داخل ہیں۔ لہٰذا یہ ان تمام حضرات کی توہین ہے"

یہ عبارت لکھ کر مولوی محمد منظور صاحب تقویۃ الایمان کے جملہ کا وُہ مطلب بیان کرتے ہیں۔ جو ان کے خیال میں صحیح ہے۔ لکھتے ہیں :- کہ

"اس وقت ہمارے سامنے سلطان الاولیار حضرت خواجہ نظام الدین صاحب کے ملفوظات مسمی بہ فوائد الفوائد ہیں۔ اس کے ص۱۰۱ پر ہے :-

"ایمان کسے تمام نشود۔ تا ہمہ خلق نزد او ہم چناں نماند کہ پشک شتر" یعنی کسی کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ ساری مخلوق اس کے نزدیک اونٹ کی مینگنی کے برابر نہ ہو۔

اور حضرت شہاب الدین سہروردی کی عوارف المعارف کے ص۴۵ پر ہے :-

"لا یکمل ایمان امرءٍ حتی یکون الناس عندہ کالاباعر" یعنی کسی شخص کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ لوگ اس کے نزدیک مینگنیوں کی طرح نہ ہوں۔

دریافت طلب امر یہ ہے۔ کہ آپ کی وُہ منطق ان دونوں عبارتوں میں بھی جاری ہوتی ہے۔ یا نہیں۔ اگر نہیں۔ تو وجہ فرق کیا ہے۔ کیا تمام مخلوق اور تمام لوگوں میں حضرت انبیار علیہم السلام اور اولیائے کرام داخل نہیں۔ اور اگر جاری ہوتی ہے۔ تو کیا آسمان ولایت کے یہ دونوں آفتاب و مہتاب بھی آپ کے نزدیک ایسے ہی کافر ہیں۔ جیسے کہ حضرت شہید مرحوم۔ بینوا توجروا"

پس باوجودیکہ شہید مرحوم کی عبارت میں "ہر مخلوق" اور خواجہ نظام الدین صاحب کی عبارت میں "ہمہ خلق" کے الفاظ موجود ہیں جس سے تمام مخلوق اور جملہ مخلوق کے معنے ظاہر ہوتے ہیں۔ لیکن باوجود اس کے تمام مخلوقات مراد نہیں لی جاتی۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام سے جس میں سب تخت یا تمام تختوں کے اترنے کا ذکر نہیں۔ بلکہ کئی تختوں کے اترنے کا ذکر ہے۔ جو چند تختوں تک محدود ہے۔ اس سے ابتدا ئے آفرینش سے لے کر اس وقت تک کے کل تخت کس طرح مراد لئے جا سکتے ہیں۔ حالانکہ یہ الہام حقیقۃ الوحی کے ص۸۹ پر ہے۔ اور اس سے پہلے ص۸۳ پر یہ الہام درج ہے :-

"پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار"

اور اس کے بعد ص۹۵ پر یہ الہام مذکور ہے۔ کل برکۃ من محمد صلے اللہ علیہ وسلم فتبارک من علم و تعلم۔ یعنی تمام برکت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ پس مبارک ہے وُہ جس نے سکھایا۔ اور مبارک ہے وُہ جس نے سیکھا۔

اس لئے اس الہام کے معنے اس کے اول و آخر کے الہامات کے موافق ہی لئے جا سکتے ہیں۔ نہ کہ مخالف۔ اور اس لحاظ سے اس موقعہ پر کئی تختوں سے مراد اولیائے امت محمدیہ کے تخت ہے۔ اور آپ کا درجہ ان سب سے بلند ہے۔ کیونکہ آپ خاتم الاولیار ہیں جیسے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام اور مرتبہ سب انبیار سے بلند تر ہے۔ کیونکہ آپ خاتم النبیین ہیں۔ اور گو حضرت اقدس کو نبی کا خطاب بھی دیا گیا ہے۔ لیکن چونکہ یہ مستقل نبوت نہیں۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع سے ملنے والی نبوت ہے۔ اس لئے ان تختوں سے مراد وہی تخت ہو سکتے ہیں۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع میں کاملین امت محمدیہ کو ملے ہیں۔ چنانچہ حقیقۃ الوحی کے دوسرے مقامات سے بھی یہی ظاہر ہے آپ فرماتے ہیں۔

"لیکن اس امت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزارہا اولیار ہوئے ہیں۔ اور ایک وُہ بھی ہوا۔ جو امتی بھی ہے۔ اور نبی بھی" (حقیقۃ الوحی حاشیہ ص۲۸) اور ص۱۰۱ کے حاشیہ میں لکھا ہے۔

"خود حدیثیں پڑھتے ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں اسرائیلی نبیوں کے مشابہ لوگ پیدا ہونگے۔ اور ایک ایسا ہوگا۔ کہ ایک پہلو سے نبی ہوگا۔ اور ایک پہلو سے امتی۔ وہی مسیح موعود کہلائے گا" اور صفحہ ۳۹۱ میں فرماتے ہیں

"غرض اس حصہ کثیر وحی الہٰی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے مَیں ہی ایک فرد مخصوص ہوں۔ اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیار اور ابدال اور اقطاب اس امت میں سے گزر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ کیونکہ کثرت وحی اور کثرت امور غیبیہ اس میں شرط ہے۔ اور وُہ شرط ان میں پائی نہیں جاتی۔ اور ضرور تھا۔ کہ ایسا ہوتا۔ تاکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی صفائی سے پوری ہو جاتی" اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق ص۱۱۴ میں فرماتے ہیں :- "یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالیمقام کا انتہار معلوم نہیں ہو سکتا۔ اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ ...... خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا۔ اس کو تمام انبیار اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی۔ اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے۔ اور وُہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعوٰے کرتا ہے۔ وُہ انسان نہیں ہے۔ بلکہ ذریت شیطان ہے ...... ہم کیا چیز ہیں۔ اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہونگے۔ اگر اس بات کا اقرار نہ کریں۔ کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی۔ اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے۔ اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں۔ اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے۔ اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے۔ اور اسی وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں۔ جب تک کہ ہم اس کے مقابل کھڑے ہیں"

ان عبارات کی موجودگی میں مذکورہ بالا الہام سے یہ مطلب کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہونے کا دعوٰے ہے وہی شخص نکال سکتا ہے۔ جو کہ شقی ازلی ہو۔

سٹریٹ سٹلمنٹ کی ایک اسلامی ریاست کے باشندوں کے دلچسپ حالات

(الفضل کے نامہ نگار مقیم سنگاپور کے قلم سے)

سٹریٹ سٹلمنٹ کی تمام ریاستوں میں سب سے بڑی ریاست جوہر ہے۔ جس کا حکمران مسلمان ہے اور سلطان کہلاتا ہے۔ اور اسلامی احکام کا پوری طرح احترام کراتا ہے۔ تمام ریاست میں خصوصًا دارالحکومت میں حکم جاری کر رکھا ہے۔ کہ جو مسلمان نماز جمعہ میں شامل نہ ہوگا۔ اس پر جرمانہ کیا جائے نیز جو شخص شراب پیتا نظر آئے۔ اس پر بھی جرمانہ کیا جاتا ہے۔ نمازوں میں بھی باقاعدہ حاضری ہوتی ہے۔ اور جو شخص بغیر کسی معقول وجہ کے غیر حاضر رہے۔ اس پر ۲۵ ڈالر جرمانہ کیا جاتا ہے۔

ملایوں کے اخلاق

ملائی عام طور پر خوش اخلاق اور فراخ دل ہوتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ان کی ملاقات کے لئے جائے۔ تو نہایت خوش ہوتے ہیں۔ اس کی باتوں کو نہایت توجہ اور دلچسپی سے سنتے اور اس کی اچھی طرح خاطر مدارات کرتے ہیں۔ کھانے میں تمام اہل خانہ کے ساتھ اُسے شریک کرتے ہیں۔ جو شخص ان کا دوست بن جائے۔ اس کو بھائیوں سے بڑھکر عزیز سمجھتے ہیں۔

تعلیمی حالت

تمام ریاست میں ایک ایک میل کے فاصلہ پر ملائی زبان کے سکول جاری ہیں۔ لڑکوں کے سکولوں کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کے سکول بھی ہیں اور شاذ کے طور پر ہی کوئی ملائی ایسا ہوگا۔ جو پڑھا لکھا نہ ہو۔ ہر ایک گاؤں میں ایک چودہری مقرر ہے۔ جو تمام گاؤں کی تعلیمی حالت کا ذمہ وار ہوتا ہے۔

دینی حالت

ریاست میں ایک ایک میل کے فاصلہ پر خوبصورت مسجد بنی ہوئی ہے۔ اور امام مقرر ہیں۔ جنہیں مقررہ تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ ان کا فرض خطبہ جمعہ پڑھنا ہوتا ہے۔ دوسری نمازیں پڑھانا ان کے ذمہ نہیں ہوتا۔ سہ پہر کو مساجد میں لڑکوں کو دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ اور دینی تعلیم کا حاصل کرنا ہر بچے پر لازم قرار دیا گیا ہے۔ عام قاعدہ یہ ہے۔ کہ جب تک لڑکا یا لڑکی قرآن کریم یا کم از کم ارکانِ اسلام اور ضروری اسلامی مسائل نہ سیکھ لے۔ اس کی شادی نہیں کی جاتی۔ گویا ہر عورت مرد کچھ نہ کچھ دین سے واقف ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ عیسائی مشنری باوجود انتہائی کوششوں کے انہیں مذہب اسلام سے منحرف نہیں کر سکے۔ یہاں کے لوگ عالموں کی بہت قدر کرتے ہیں۔ اور پیر پرستی سے کوسوں دُور ہیں۔ ضد اور تعصب سے پاک ہیں۔ دوسروں کی باتوں کو غور سے سنتے ہیں۔ مگر سمجھتے مشکل سے ہیں۔ لیکن جب کوئی چیز ان کی سمجھ میں آجائے تو پھر اس پر مضبوطی سے قائم ہو جاتے ہیں۔ اور کوئی چیز انہیں اس سے منحرف نہیں کر سکتی۔

معاشرتی حالت

ملایوں کا اہم پیشہ ربڑ کے درختوں سے دودھ نکال کر ربڑ بنانا اور اسے فروخت کرنا ہے۔ تجارت کے مروجہ طریقوں سے یہ لوگ بے بہرہ ہیں۔ کاشت کاری ہرگز نہیں جانتے۔ آج کل ان کی مالی حالت بہت کمزور ہے۔ لیکن خوشحالی اور فارغ البالی کی حالت میں روپیہ پیسہ خرچ کرنے سے ذرا دریغ نہیں کرتے۔

ملایوں کے عیوب

مذکورہ بالا خوبیوں کے ساتھ ملایوں میں بعض عیوب بھی پائے جاتے ہیں مثلاً عورتوں میں پردہ کا بالکل رواج نہیں۔ بہت زیادہ عورتوں سے شادی کرنا قابلِ فخر بات سمجھی جاتی ہے۔ اسی طرح عورتیں بھی اس بات پر فخر کرتی ہیں۔ کہ انہوں نے بہت مردوں سے شادی کی۔ شادیوں کی حالت یہ ہے۔ کہ خاوند اسی وقت تک خاوند ہوتا ہے۔ جب تک وُہ عورت کے تمام اخراجات کا متحمل ہو۔ جونہی وہ بیوی کے اخراجات برداشت کرنے سے قاصر رہے بیوی جھٹ خلع کرا لیتی ہے۔ ملایوں میں ایک نقص یہ بھی ہے۔ کہ وہ حد درجہ کے انتقام پسند واقع ہوئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی متعلق پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی

مولوی ثناء اللہ صاحب کے دعویٰ ہمہ دانی کی حقیقت

مولوی ثناء اللہ صاحب نے جنہیں اپنی ہمہ دانی اور سلسلہ سے متعلق لٹریچر سے گہری واقفیت کا بہت بڑا ادعا ہے۔ ۲۲ نومبر کے "اہلحدیث" میں جناب خان بہادر میاں غلام رسول صاحب آف جھنگ کے ایک مضمون مندرجہ اخبار "پیغام صلح" کے اس فقرہ کے متعلق کہ "لیکھرام نے نہایت دیدہ دلیری سے مباہلہ اور مبارزہ کے رنگ میں حضرت مرزا صاحب کے خلاف عذاب کی پیشگوئی کی" لکھا ہے۔

"ہم لیکھرام کی اس عبارت کا خان بہادر سے ثبوت طلب کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنا دعویٰ ثابت کرنے کو پنڈت مذکور کی مرقومہ عبارت دکھائیں۔ کہ کہاں لکھی ہے۔ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں۔ کہ نہیں دکھائیں گے۔ نہ دکھا سکیں گے۔ انہوں نے مرزا صاحب کے یکطرفہ بیان مندرجہ حقیقۃ الوحی سے دھوکا کھایا۔ اور اعتقاد کے رنگ میں اس کو صحیح سمجھکر الہٰی کی طرح ملک میں پیش کر دیا۔ باوجود اپنے یقین کے ہم خان بہادر کا ثبوتِ دعویٰ سننے کے منتظر ہیں"۔

چونکہ ان الفاظ میں مولوی ثناء اللہ صاحب نے نہ صرف خان بہادر صاحب موصوف پر غلط بیانی کا الزام لگایا۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی ذاتِ بابرکات پر بھی حملہ کیا ہے۔ اس لئے ہم مختصر الفاظ میں بتانا چاہتے ہیں۔ کہ جناب موصوف نے جو کچھ لکھا۔ وہ بالکل صحیح ہے۔ اور اس کا ثبوت پنڈت لیکھرام کی اپنی تحریروں میں موجود ہے۔ چنانچہ تکذیب براہین احمدیہ جلد دوم مشمولہ کلیات آریہ مسافر کے صفحہ ۳۹۷ و ۳۹۸ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان الہامات کو درج کرتے ہوئے جو سلسلہ احمدیہ قادیان اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ کی ترقی کے متعلق خدا تعالیٰ نے نازل کئے پنڈت لیکھرام نے بمقابلہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہلاکت۔ قادیان کی بربادی۔ اور سلسلہ احمدیہ کے تنزل کے متعلق بعض پیشگوئیاں کی ہیں۔ مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام پر کہ "تیری ذریت منقطع نہیں ہوگی۔ اور آخری دنوں تک سرسبز رہیگی" لکھا ہے "آپ کی ذریت بہت جلد منقطع ہو جائے گی۔ غایت درجہ تین سال تک شہرت رہے گی"۔

پھر اس الہام پر کہ "خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دُنیا منقطع ہو جائے۔ عزت کیساتھ قائم رکھیگا" تمسخر اڑاتے اور عذاب کی پیشگوئی کرتے ہوئے لکھا ہے "خدا کہتا ہے۔ چند روز تک قادیان میں نہایت ذلت و خواری کے ساتھ کچھ تذکرہ رہے گا۔ پھر معدوم محض ہو جائیگا"۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے اس الہام پر کہ "میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤنگا۔ اور برکت دونگا" لکھتا ہے "شاید خدا کہتا ہے۔ میں مرزا کی ذریت کو منقطع کرونگا۔ اور نحوست دُونگا۔ مرزا صاحب آپ ہر ایک بات کو الٹی ہی سمجھتے ہیں ؎

نہ ہو کیونکر تمہارا کار الٹا۔ تم الٹے بات الٹی یار الٹا"

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں کے خلاف جو آپ نے لیکھرام کی ہلاکت کے متعلق کیں۔ اس نے بھی سلسلہ احمدیہ۔ بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور مرکز سلسلہ احمدیہ کی تباہی و بربادی کے متعلق پیشگوئی کی۔ اور اس پیشگوئی کی میعاد تین سال مقرر کی۔

پس جبکہ آج تک پنڈت لیکھرام کی کتابوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف عذاب کی پیشگوئی لکھی ہوئی موجود ہے اور اسی امر کا خان بہادر میاں غلام رسول صاحب نے "پیغام صلح" میں ذکر کیا۔ تو مولوی ثناء اللہ صاحب کا یہ دعوےٰ۔ کہ لیکھرام کی کتب سے اس قسم کا کوئی حوالہ جماعت احمدیہ کے افراد دکھا نہیں سکتے۔ بالکل باطل ثابت ہو گیا۔ ایسا باطل اور بے حقیقت کہ جس قدر اس پر غور کیا جائے اور جس قدر ان کے دعوئ ہمہ دانی کو مدنظر رکھکر سوچا جائے۔ اسی قدر ان کی جہالت اور نادانی کا ثبوت ملتا ہے۔

حج کے مصارف کی صحیح تفصیل

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

پورٹ حج کمیٹی بمبئی نے گذشتہ ستمبر کی شرح مبادلہ کی بنا پر حج مکہ معظمہ و زیارت مدینہ منورہ کے جملہ مصارف کا ایک نقشہ تیار کیا ہے۔ جس کو عازمان حج کی سہولت کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ ایک طلائی پونڈ کے ایک سو دس قرش میری ۲۲ روپے ۶ آنے کے برابر تھے۔ جملہ مصارف کے اندازہ میں اسی شرح کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ شرح میں کمی بیشی ممکن ہے لیکن وہ اتنی نہیں ہوگی کہ مصارف میں کوئی نمایاں فرق پیدا کر دے۔

واضح رہے۔ کہ جدہ و مکہ کے درمیان درجہ اول میں حاجی کے لئے موٹر کا کرایہ۔ درجہ دوم میں بس کا کرایہ اور درجہ سوم میں اونٹ کا کرایہ لگایا گیا ہے۔ اسی طرح سامان کے لئے علی الترتیب (۱) پورے اونٹ کا کرایہ (۲) آدھے اونٹ کا کرایہ اور (۳) شغدف کا کرایہ لگایا گیا ہے۔ لیکن اگر حاجی اس انتظام میں رد و بدل کا خواہاں ہوگا۔ تو اسی تناسب سے مصارف میں کمی بیشی ہو جائے گی۔

یہ بھی واضح رہے کہ ہندوستان کے اندر ابتدائی اخراجات اور ریل کے کرایہ کا اندازہ محض سرسری ہے ورنہ ظاہر ہے کہ ابتدائی اخراجات ہر حاجی کے خاص حالات کے مطابق ہونگے۔ اور ریل کا کرایہ روانگی کے مقام سے بندرگاہ تک کے فاصلہ پر منحصر ہوگا۔

مصارف کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

درجہ اول

مد	روپے
ابتدائی مصارف	۲۵-۰-۰
کرایہ ریل	۶۵-۰-۰
کرایہ جہاز	۶۲۶-۰-۰
متفرق ٹیکس جدہ میں	۵۷-۱۴-۱
متفرق مصارف	۱۰-۰-۰
کرایہ سامان	۱-۰-۰
کرایہ موٹر از جدہ تا مکہ	۲۵-۰-۸
کرایہ شتر برائے سامان	۱۶-۱۲-۱۰
گاڑی کا کرایہ مکہ میں قیام گاہ تک	۲-۰-۰
قیام گاہ کا کرایہ مکہ میں	۴۲-۰-۰
خیمہ عرفات و منیٰ کا کرایہ	۱۶-۰-۰
موٹر کا کرایہ عرفات تک آمد و رفت	۴۴-۱۲-۰
سامان کیلئے اونٹ کا کرایہ عرفات تک	۱۱-۳-۰
متفرق مصارف عرفات	۱۲-۰-۰
قربانیاں	۲۰-۰-۰
متفرق مصارف منیٰ	۱۲-۰-۰
ڈیڑھ ماہ تک خرچ خوراک	۱۳۵-۰-۰
گاڑی کا کرایہ قیام گاہ سے موٹروں کے اڈے تک واپسی میں	۲-۰-۰
موٹر کا کرایہ واپسی میں	۲۵-۲-۸
کرایہ شتر سامان	۱۶-۱۲-۱۰
وکیل کا اکرام	۲-۷-۹
جدہ میں متفرق مصارف	۱۵-۰-۰
تحائف	۸۰-۰-۰
علاج دوا وغیرہ	۴۰-۰-۰
	۱۳۰۵-۳-۱۰

مصارف مدینہ

مد	روپے
کرایہ موٹر آمد و رفت	۲۵۱-۱۱-۶
متفرق مصارف راہ	۱۰-۰-۰
مزدور و کرایہ مکان	۳۰-۰-۰
مقامی ٹیکس	۲-۰-۰
مصارف زیارات	۲۰-۰-۰
مصارف خوراک	۴۵-۰-۰
اگر آٹھ روز سے زائد ٹھہریں	۲۵-۰-۰
	۳۸۳-۱۱-۶
کل مصارف	۱۶۸۸-۱۵-۴

درجہ دوم

مد	روپے
ابتدائی مصارف	۱۵-۰-۰
کرایہ ریل	۵۰-۰-۰
کرایہ جہاز	۴۵۱-۰-۰
مختلف فیسیں اور ٹیکس جدہ میں	۵۷-۱۴-۱
متفرق مصارف جدہ میں	۵-۰-۰
کرایہ سامان جو وکیل کے پاس رہیگا	۰-۸-۰
جدہ سے مکہ تک کرایہ موٹر بس	۱۶-۱۲-۶
سامان کیلئے آمد و رفت کا کرایہ	۸-۶-۹
گاڑی کا کرایہ مکہ میں موٹروں کے اڈے سے قیام گاہ تک	۲-۰-۰
گاڑی کا کرایہ قیام گاہ سے موٹروں کے اڈے تک	۲-۰-۰
کرایہ قیام گاہ	۲۱-۰-۰
کرایہ خیمہ عرفات و منیٰ	۸-۰-۰
کرایہ عرفات آمد و رفت موٹر بس	۲۲-۶-۰
کرایہ شتر عرفات برائے سامان	۵-۹-۶
متفرق مصارف عرفات	۸-۰-۰
قربانی	۱۰-۰-۰
منیٰ میں متفرق مصارف	۹-۰-۰
دوران قیام مکہ میں خرچ خوراک	۹۰-۰-۰
واپسی میں موٹر بس کا کرایہ	۱۶-۱۲-۶
اونٹ کا کرایہ برائے سامان	۸-۶-۹
وکیل کا اکرام	۲-۷-۹
جدہ میں متفرق مصارف	۱۰-۰-۰
تحائف	۴۰-۰-۰
علاج دوا وغیرہ	۲۰-۰-۰
	۸۸۰-۳-۱۰

مصارف مدینہ

مد	روپے
کرایہ موٹر بس مدینہ آمد و رفت	۱۶۷-۱۳-۰
متفرق مصارف راہ	۷-۰-۰
مزدور و کرایہ مکان مدینہ میں	۲۰-۰-۰
مقامی ٹیکس	۲-۰-۰
مصارف زیارات	۱۰-۰-۰
خرچ خوراک دوران سفر میں	۳۰-۰-۰
مدینہ میں آٹھ روز سے زائد قیام	۲۵-۰-۰
	۲۶۱-۱۳-۰
کل مصارف	۱۱۴۲-۰-۱۰

مصارف درجہ سوم

مد	روپے
ابتدائی مصارف	۱۰-۰-۰
کرایہ ریلوے آمد و رفت تخمیناً	۱۵-۰-۰
کرایہ جہاز مع خوراک	۱۷۸-۰-۰
جدہ میں اتر کر متفرق فیسیں	۵۷-۱۴-۱
جدہ میں متفرق مصارف	۲-۸-۰
کرایہ سامان جو وکیل پاس رہیگا	۰-۴-۰
کرایہ شتر فی کس از جدہ تا مکہ	۸-۶-۹
کرایہ شغدف	۲-۶-۲
قیام بحرہ کے مصارف	۱-۰-۰
قیام گاہ مکہ	۹-۱۴-۹
کرایہ شتر و شغدف تا عرفات آمد و رفت	۶-۱۱-۹
عرفات کے متفرق مصارف	۴-۰-۰
قربانی	۵-۰-۰
منیٰ میں متفرق مصارف	۶-۰-۰
مکہ میں ½ ۱ ماہ کے قیام کے مصارف	۴۵-۰-۰
کرایہ شتر واپسی از مکہ تا جدہ	۸-۶-۹
کرایہ شغدف از مکہ تا جدہ	۴-۶-۲
بحرہ میں قیام کے مصارف	۱-۰-۹
وکیل کو اکرام	۲-۷-۹
جدہ میں متفرق مصارف	۵-۰-۰
تحائف	۲۰-۰-۰
	۳۹۱-۱-۱۱

مصارف مدینہ

مد	روپے
کرایہ شتر جدہ تا مدینہ آمد و رفت	۸۳-۱۴-۶
کرایہ شقدف	۱۳-۹-۴
متفرق مصارف راہ	۵-۰-۰
مدینہ میں مزدور کی فیس اور کرایہ مکان	۱۰-۰-۰
مقامی ٹیکس مدینہ میں	۲-۰-۰
مصارف زیارات	۵-۰-۰
ایک ماہ کے سفر کے مصارف و خوراک وغیرہ	۳۰-۰-۰
	۱۴۸-۷-۱۰
کل مصارف	۵۳۹-۱۴-۹

انصار اللہ کی تبلیغی کارگذاری کی رپورٹ

بابت ماہ اگست ۱۹۳۵ء

نام جماعت	تعداد انصار اللہ	تعلیمی اجلاس	حاضری انصار اللہ	زیر تبلیغ دیہات	تعداد وفود	جلسے یا مناظرے	تبلیغ بذریعہ وفود: زبانی	تبلیغ بذریعہ وفود: بذریعہ لٹریچر	بیعت
احمدی پور	۶	۵	۶	۵	۲	۰	۰	۴۴	۰
اودحمہ	۲۵	۴	۲۵	۱۹	۵	۱	۲۱۵	۴۱	۴
الکھنور	۶	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۵۰	۰
اجمیر	۲	۱	۲	۳	۱	۰	۶۷	۲۰	۰
آنبہ	۱۳	۶	۱۳	۵	۳	۰	۹۱	۵۶	۰
اٹھوال	۲۰	۲	۱۶	۸	۲	-	۱۲۰	۶۷	۰
بڈھانول	۱۲	۰	۰	۹	۳	۰	۰	۴۰	۰
بھاکا بھٹیاں	۱۱	۴	۱۱	۹	۴	۳	۱۹۴	۲۸	۰
بھوماں وڈالہ	۵	۰	۰	۲	۲	۰	۶	۰	۰
باڈرہ	۱۶	۰	۰	۱۰	۲	۰	۴۰	۴۰	۰
پھیرو چیچی	۳۳	۲	۳۳	۱۰	۱۰	-	۱۰۰	۶۰	۰
پٹیالہ	۶	۰	۰	۱	۱	۰	۳۵	۸۰	۰
پریم کوٹ	۵	۲	۵	۶	۰	۲	۱۰۵	۲۰	۰
پیر کوٹ	۶	۲	۱	۵	۰	۱	۱۰۴	۲۵	۰
پان پور کشمیر	۳	۲	۳	۴	۲	۳	۲۶	۱۰۰	۰
تہال	۷	۶	۲	۵	۲	۲	۲۵	۲۵	۱
جہلم	۱۳	۳	۸	۳	۳	۰	۰	۲۷۵	۰
چک نمبر ۹ شمالی	۶	۱	۶	۳	۳	۱	۲۵	۰	۰
چک نمبر ۱۱۶	۵	۰	۰	۱	۲	۰	۰	۰	۲
لالیاں چک ۳۵ جنوبی	۶	۰	۰	۲	۰	۰	۲۰	۰	۰
چک چوہدریوالہ	۶	۱	۶	۴	۲	۱	۳۴	۰	۱
چار کوٹ	۱۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۰	۲۳۳	۰
چک ۳۱۲ J.B.	۱۶	۰	۰	۰	۱	۱	۲۹	۱۲	۰
حافظ آباد	۱۰	۰	۰	۷	۰	۰	۱۳	۴۰۰	۰
دہلی	۱۲	۳	۱۳	۰	۴	۲	۵۱	۰	-
ڈسکہ	۱۶	۰	۰	۲	۵	۱	۶۳	۲۰۰	۰
رہتک	۷	۴	۷	۱	۰	۴	۱۶	۲۰۰	۱
ریاسی	۳	۰	۰	۰	۰	-	۱۷	۱۰۰	۰
سرگودھا	۱۳	۲	۱۳	۲	۰	۱	۱۰	۰	۰
سارچور	۷	۰	۰	۳	۰	۱	۶	۰	۰
سٹروعہ	۴۰	۴	۲۵	۲	۸	۱	۳۴۰	۵۰۰	۰
سنور	۱۲	۰	۰	۰	۱	۰	۹۰	۰	۱
سنگرور	۹	۲	۶	۱	۰	۰	۰	۵۰	۰
سیالکوٹ	۵۰	۳	۲۰	۲	۰	۲	۰	۳۱۰۰	۳
شاہجہانپور	۶	۴	۴	۲	۲	۰	۳۰	۰	۰
شاہ مسکین	۶	۰	۰	۴	۰	۰	۴۸	۴۰	۱
صالح نگر	۱۱	۲	۱۱	۳	۰	۰	۹۰	۰	۰
عزیز پور ڈوگری	۴	۰	۰	۷	۱	۰	۵۵	۰	۰
فتح پور	۶	۶	۴	۰	۰	۰	۰	۴	۰
حلقہ مسجد مبارک قادیان	۰	۰	۰	۰	۲	۱	۰	۵	۰
کریام	۲۰	۰	۰	۰	۰	-	۰	۴۰	۰
کوٹلی میر پور	۱۱	۲	۷	۵	۰	۱	۴	۰	۰
کاٹھ گڑھ	۱۹	۵	۱۵	۹	۰	۳	۰	۱۵۰	۰
کلیان پور	۷	۳	۵	۸	۲	۲	۵۳	۵۰	۰
کوٹ رحمت خاں	۱۰	۱	۸	۶	۲	۰	۵	۱۵۶	۰
گھٹیالیاں	۱۸	۱	۱۴	۸	۰	۳	۰	۰	۰
گلانوالی	۰	۰	۰	۳	۳	۴	۴	۰	۰
گنج	۱۷	۳	۱۶	۷	۵	۰	۱۶۰	۳۴۴	۰
میانوالی	۱۲	۱	۶	۰	۰	۰	۰	-	۰
موسے والہ	۸	۱	۸	۲	۰	۱	۷۳	۰	۰
مگوئی برہا	۳	۴	۳	۱۰	۴	۱۰	۴۱۵	۸۰	۱
موہلنکی	۳	۴	۳	۴	۰	۰	۱۵	۸۰	۰
وینگورلہ	۳	۱	۳	۳	۲	۰	۱۷	۲۰	۰
گولیکی	۳	۱	۳	۴	-	۰	۶	۰	۰
مانسہ	۴	۱	۳	۰	۱	۱	۰	۱۲	۰
اسلام پور چک ۱۰۴۲	۵	۰	۰	۴	۰	۰	۷	-	۰
بنیارہ احمد پور	۱	۰	۰	۲	۱	۰	۴۲	۳۳	۰
بھلوال	۶	۶	۲	۲	۲	۰	۲۰	۰	۰
پورینی بھاگلپور	۴	۴	۴	۱	۱	۱	۰	۳۰۰	۰
پاک پٹن	۴	۴	۴	۱	۰	۰	۰	۰	۰
حلقہ مسجد اقصیٰ قادیان	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۱۰۰	۰	۱

جنرل سیکرٹری انصار اللہ قادیان

احراریوں کے لئے دوگونہ رنج و عذاب

۲۰ نومبر مرکزی مجلس احرار ہند لاہور کے پروگرام کے مطابق جو کہ مجلس مذکور کی طرف سے قادیان مباہلہ کانفرنس کے سلسلہ میں احراری والنٹیروں کو دعوت دی گئی تھی۔ تقریباً یکصد والنٹیر سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ اچھرہ۔ مزنگ وغیرہ سے مرکزی مجلس کے دفتر میں آج شام کو پہونچ چکے ہیں۔ اور ان کا سکاؤٹ بینڈ کے ساتھ شہر میں جلوس نکالا گیا۔

حکومت پنجاب نے قادیان اور اس کے قرب و جوار میں احرار کا اجتماع آٹھ آٹھ میل تک ممنوع قرار دیا ہے۔ اب احرار کے لئے یہ حل طلب مسئلہ ہے۔ کہ حکومت کے اس حکم کی خلاف ورزی کی جائے یا نہ۔ ایک طرف احراری لیڈروں کو یہ خیال ہے کہ شہید گنج تحریک سے علیحدہ رہ کر ان کی پارٹی کے وقار کو جو نقصان پہونچا ہے۔ اس کی تلافی اسی طرح ممکن ہے۔ کہ اس سوال پر حکومت سے ٹکر لی جائے۔

دوسری طرف احرار لیڈروں کو اس پرانی مشکل کا سامنا ہے۔ کہ اگر سول نافرمانی کی گئی۔ اور اس کی وجہ سے احراری لیڈروں کی گرفتاریاں یا نظر بندیاں عمل میں آئیں۔ تو کونسل کے انتخاب کے سلسلہ میں ان کی رہی سہی امیدیں بھی ضائع ہو جائیں گی۔ اس دوگونہ مشکل پر غالباً امرتسر میں منعقد ہونے والی احراری مجلس عاملہ میں غور کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے پیش بندی کے طور پر احراری والنٹیروں کو بٹالہ میں روکنے کا انتظام کر لیا ہے۔ اور اگر انہوں نے قادیان کی طرف جانے کی کوشش کی۔ تو انہیں وہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ (انقلاب)

محافظِ جنین

حبّ اٹھرا (رجسٹرڈ)

اسقاطِ حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے گھر حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز۔ پیلے دست۔ قے۔ پیچش۔ دردسیلی یا نمونیا۔ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی۔ چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا بیماری کے معمولی صدمے سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاطِ حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں۔ خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حکیم مولوی نور الدین صاحب شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حبّ اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تا کہ خلقِ خدا فائدہ حاصل کرے۔ اسکے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اٹھرا کے مریضوں کو حبّ اٹھرا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے۔ یکدم منگوانے پر للعہ روپیہ۔ علاوہ محصولڈاک :-

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

بعض بیماریاں اچانک آجاتی ہیں!

مثلاً سل۔ قے۔ پیٹ درد۔ اسہال۔ بدہضمی سردرد۔ نزلہ زکام۔ دانت۔ درد۔ کان کا درد وغیرہ ایک خانگی بیماریاں ہیں اور وقت بے وقت آپ کو پریشان کر سکتی ہیں۔ اس پریشانی سے بچنے کے لئے ایک شیشی

فیض عام جوہر تریاق

اپنے پاس رکھئے۔ اس کے چند قطرے آپ کو یا آپ کے لواحقین کو بہترین طبی امداد دے سکتے ہیں۔ ہمارے ایک دوست مکرمی بہادر خانصاحب ہیڈ ماسٹر لکھتے ہیں۔ کہ میں فیض عام جوہر تریاق کے طفیل ڈاکٹر مشہور ہو گیا ہوں قیمت فی شیشی ۲ اونس ۱۲ار ۱ اونس ۶ر محصولڈاک علاوہ :-

شیخ احسان علی فیض عام میڈیکل ہال قادیان

حبوب لبواسیر خونی و بادی

خواہ کتنی ہی پرانی بواسیر خونی یا بادی ہو ان گولیوں کے استعمال سے پندرہ روز میں دور ہو جاتی ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتی۔ نہایت مجرب دوا ہے۔ صدہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آپ تجربہ کر کے دیکھئے۔ قیمت بھی بہت کم ہے۔ صرف دو روپیہ (عہ)

تریاقِ جریان ذات۔ رقت۔ سرعت۔ قبض۔ دور کرنے کی اکسیر دوا ہے زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا مضمحل رہنا۔ درد کمر پنڈلیوں کا سنسنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا جملہ شکایات دور کر کے از سر نو جوان۔ خوشرو بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائینگے قیمت صرف ایک روپیہ۔ نوٹ:- اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ اس سے زیادہ اور کیا اطمینان دلایا جائے فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے :- ملنے کا پتہ

مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

اکسیر تسہیل ولادت

بچہ کی پیدائش کو آسان کر دینے والی دنیا بھر میں ایک ہی مجرب المجرب دوا ہے۔ جس کے بر وقت استعمال سے وہ نازک اور دل ہلا دینے والی مشکل گھڑیاں بفضل خدا آسان ہو جاتی ہیں۔ بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بعد ولادت کے درد بھی زچہ کو نہیں ہوتے۔ قیمت معہ محصولڈاک عہ صرف :-

منیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان

نادار۔ اور۔ زردار

ہومیوپیتھک طریقِ علاج کو دوسرے طریقہ علاج سے بہتر پائیں گے پیچیدہ امراض میں دوسرے علاج ناکام رہتے ہیں۔ ہومیوپیتھک کامیاب ہوتا ہے۔ اگر آپ دوسرے علاج سے تنگ آگئے ہوں۔ تو ہومیوپیتھک علاج کیجئے۔

ایم۔ ایچ۔ احمدی
چتوڑ گڑھ۔ میواڑ

اشتہار شائع کرانیوالے اصحاب سے

ہزاروں انسان الفضل کے ہر ایک لفظ کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں۔ اس میں شائع شدہ ہر ایک چیز کو خاص اعتقادی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ باوجود اس کے اجرت بالکل کم ہے اسی لئے الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں

رشتہ کی ضرورت

میرے دو لڑکے جو کہ خوبصورت اور تندرست اور مخلص احمدی ہیں۔ ایک نویں اور دوسرا دسویں جماعت میں تعلیم پا رہے ہیں۔ ان کی شادی کے لئے ایسی دو لڑکیوں کی ضرورت ہے۔ جو کہ خوبصورت اور تعلیمیافتہ بھی ہوں۔ ایک لڑکی کی عمر قریباً بارہ اور دوسری کی قریباً چودہ برس ہو۔ اور وہ لڑکیاں صالحین اور مخلص احمدی کی ہوں یہ ضروری نہیں۔ کہ وہ ایک ہی آدمی کی لڑکیاں ہوں :-

خانصاحب شیخ عبد العلیم چیف سینٹری انسپکٹر محلہ ندیسر بنارس کینٹ :-

ملنے کا پتہ: شفاخانہ نور حیات قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۲۳ نومبر - معلوم ہوا ہے - کہ سید حبیب اور ملک لال خان وغیرہ کی رہائی کے بعد حکومت باقی نظر بندوں کی رہائی پر غور کر رہی ہے - یہ بھی معلوم ہوا ہے - کہ حکومت مولوی ظفر علی خان صاحب کو فی الحال نظر بندی سے رہا کرنے کے لئے تیار نہیں۔

لاہور ۲۳ نومبر - امرت کور نے حکومت ہند سے اپیل کی ہے - کہ حبشہ کے مصیبت زدہ ہندوستانیوں کو سرکاری خرچ پر ہندوستان واپس لایا جائے۔

نئی دہلی ۲۳ نومبر - معلوم ہوا ہے کہ ۱۲ نومبر تک کوئٹہ سے ۲۲۲۵۷۹۲ روپیہ کا مال برآمد کیا جا چکا ہے - اور کل ۳۰ ۱ نعشیں برآمد ہوئی ہیں۔

پشاور ۲۳ نومبر - فقیر علی نگر گذشتہ چھ ہفتوں سے بعض قبائل میں سے ایک لشکر بھرتی کرنے کی کوشش کر رہا تھا - لیکن معلوم ہوا ہے - کہ اسے اس میں ناکامی ہوئی ہے

لاہور ۲۳ نومبر - ہائی کورٹ لاہور نے لالہ ہرکشن لال کی طرف سے پریوی کونسل میں اپیل کرنے کی درخواست مسترد کر دی ہے۔

کلکتہ ۲۳ نومبر - مسٹر اکھل چند ردت نائب صدر لیجسلیٹو اسمبلی نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک رزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے - جس میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ روس کی طرح ہندوستان میں بھی ناخواندگی کو دور کرنے کے لئے فوری اور موثر کارروائی کی جائے۔

امرتسر ۲۳ نومبر - سکرٹری شرومنی اکالی دل کے شائع کردہ دو پوسٹر ضبط کر لئے گئے ہیں - اسی سلسلہ میں آج پولیس نے شرومنی اکالی دل اور گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے دفتر کی تلاشی لی۔

عدیس ابابا ۲۴ نومبر - حبشہ کے مختلف جنگی محاذوں سے اب حبشی افواج کی پیش قدمی کی خبریں آ رہی ہیں - معلوم ہوا ہے انیل شہر جس پر اطالویوں نے قبضہ کر لیا تھا - حبشیوں نے فتح کر لیا ہے - اور گوراہئی بھی اطالویوں سے چھینا جا چکا ہے - سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے - کہ اطالوی فوج کے دیسی سپاہیوں نے بغاوت کر دی ہے۔

اونہ ۲۴ نومبر - ضلع ہوشیارپور کے ایک گاؤں کے زمینداروں میں شدید فساد ہو گیا جس کے نتیجہ میں ایک آدمی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے - پولیس نے تیس آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔

ہانگ کانگ ۲۴ نومبر - جزائر غرب الہند میں ہولناک طوفان آب و باد سے ۲۳۰۰ اشخاص ہلاک اور دس ہزار مجروح ہو گئے ہیں مشہور قصبہ نکارگوآن بالکل تباہ ہو گیا ہے اور کل چار ہزار مکان برباد ہو گئے ہیں۔

لکھنؤ ۲۴ نومبر - کل شہر میں آتشزدگی سے آٹھ مکان جل کر راکھ ہو گئے۔

ھرار ۲۴ نومبر - اطلاعات موصول ہوئی ہیں - کہ حبشی افواج جنوب کی جانب بڑھ رہی ہیں - بیان کیا جاتا ہے - کہ انہوں نے گوراہئی کے بعد جبر یدار پر بھی قبضہ کر لیا ہے پیشقدمی کرنے والے تین حبشی دستوں کے سپاہیوں کی مجموعی تعداد ۲۵ ہزار ہے - اطالوی جنرل گوریلا جنگ کا طریق اختیار کر رہا ہے۔

اٹاوہ ۲۴ نومبر - کینیڈا نے چونکہ لیگ کی تعزیری کارروائی میں شامل ہونے کا اعلان کیا ہے - اس لئے اٹلی نے بھی اپنے ملک میں کینیڈا کی اشیاء کی درآمد ممنوع قرار دیدی ہے۔

ھرار ۲۴ نومبر - معلوم ہوا ہے اطالوی فوجوں کی ڈگابر کی طرف پیش قدمی میں ناکامی کی وجہ یہ تھی - کہ اطالوی علاقہ کے قبائلی لشکر نے گوراہئی کے قریب بغاوت کر دی تھی - قبائلی لشکر کو اعتراض تھا - کہ جنگ میں ہمیشہ انہیں آگے رکھا جاتا ہے - اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ قبائلی لشکر نے اطالوی فوجوں پر حملہ کر کے تیس سپاہیوں کو ہلاک کر دیا ہے

لاہور ۲۴ نومبر - کل یہ اطلاع ملنے پر کہ مسجد شہید گنج کی جگہ میں سکھ ردڑی کوٹ رہے ہیں - اور کوئی عمارت بنانا چاہتے ہیں سٹی مجسٹریٹ اور انسپکٹر انچارج تھانہ کوتوالی فوراً گوردوارہ مسجد شہید گنج پہنچے - اور سکھوں کو تنبیہہ کی کہ جب تک تنازعہ جس کے متعلق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے امتناعی حکم جاری کئے ہیں کسی قسم کی کوئی عمارت تعمیر نہ کریں۔

لاہور ۲۴ نومبر - آج مسلمانان لاہور کا ایک جلسہ باغ بیرون موچی دروازہ میں منعقد ہوا - جس میں مولوی ظفر علی خان صاحب کی رہائی اور اخباروں کی ضمانتوں کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا۔

ھرار ۲۴ نومبر - انمش سے آمدہ اطلاع مظہر ہے - کہ بندر اطالوی افواج کے لئے بہت مشکلات پیدا کر رہے ہیں - ٹیلیفون کے تاروں پر چڑھ کر تاروں کو کاٹ دیتے ہیں اطالوی سپاہی ان کی اس شرارت سے تنگ آ کر انہیں بھگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ماسکو ۲۴ نومبر - حکومت روس نے بھی تعزیرات کے خلاف اٹلی کے احتجاجی نوٹ کا جواب دے دیا ہے - جواب میں لکھا ہے کہ روس کو تنازعہ ابی سینیا میں کوئی دلچسپی نہیں - روس کی لیگ کے اجلاسوں میں شمولیت محض اس وجہ سے تھی کہ وہ لیگ کا ممبر ہے۔

لنڈن ۲۴ نومبر - معلوم ہوا ہے کہ روما اور پیرس میں اٹلی اور حبشہ کے درمیان جنگ کا خاتمہ کرانے کی کوششیں جاری ہیں روما میں مسولینی سے سر ایرک ڈرمنڈ نے ملاقات کی - جس سے صورت حالات امید افزا ہو گئی ہے - پیرس میں اطالوی سفیر نے ایم لوال اور برطانی سفیر سے اسی سلسلہ میں ملاقات کی

نئی دہلی ۲۴ نومبر - آج جنیوا میں لیگ کی اقتصادی سب کمیٹی نے کینیڈا کے دفعہ کی قرارداد پر غور و خوض کیا - جس میں قرار پایا گیا ہے - کہ ان اشیاء میں جو اٹلی بھیجے جانے سے روکی گئی ہیں - ایزادی کی جائے۔

برلن ۲۴ نومبر - چرچ کے معاملات میں شدید جھگڑا ہو جانے پر جرمنی کے ایک سو پادریوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

نیویارک ۲۴ نومبر - امریکہ کی قومی اور تجارتی کونسل نے حکومت امریکہ سے سفارش کی ہے - کہ امریکہ میں پھر طلائی معیار قائم کیا جائے۔

عدیس ابابا ۲۴ نومبر - شاہ حبشہ نے جنگ سے واپس آ کر ایک نمائندہ اخبار سے کہا - اگرچہ ہمارے دشمنوں کے پاس ہماری نسبت سامان جنگ کا بے اندازہ ذخیرہ موجود ہے - مگر واقعات اس امر کی تصدیق کر رہے ہیں - کہ موجودہ حالت میں حبشہ کی سپاہ بڑی بہادری سے اپنے دشمنوں کا مقابلہ کر رہی ہے اور اس کی موجودہ جنگی تدابیر بہت مفید ہیں

کنگس ٹاؤن (آئرلینڈ) ۲۲ نومبر - کنگس ٹاؤن میں بلوہ سے ۳ آدمی ہلاک اور ۲۴ زخمی ہوئے - لوگوں کے ایک کثیر مجمع نے گورنر کے مکان کو گھیر لیا - چیف جسٹس کی موٹر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالی - اور دکانیں لوٹنی شروع کر دیں - جس پر پولیس کو گولی چلانی پڑی۔

استنبول (بذریعہ ڈاک) یورپین خبر رساں ایجنسیوں نے اخبارات میں ایک خبر شائع کرائی تھی - کہ جمہوریت ترکیہ نے ایک سو بارہ مساجد کو حکماً بند کر دیا ہے معاصر "البلاغ" قاہرہ نے اس خبر کی پُرزور تردید کی ہے اور لکھا ہے - کہ یورپی لوگوں کی ترکی کے متعلق غلط فہمی پیدا کرنے کی یہ ایک ناپاک کوشش ہے۔

واشنگٹن ۲۴ نومبر - امریکہ سے اٹلی کو تیل بھجوانے والوں کو حکومت کی طرف سے سرزنش کی گئی ہے - کہ وہ تیل کی ترسیل بند کر دیں

لنڈن ۲۴ نومبر - برطانیہ کی نئی کابینہ میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کو کوئی جگہ نہیں ملی معلوم ہوا ہے - کہ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ اور مسٹر میلکم میکڈانلڈ دونوں کو پارلیمنٹ میں نشست دلانے کا کوئی انتظام کیا جائے گا۔

جبوتی ۲۴ نومبر - اطلاعات موصول ہوئی ہیں - کہ حبشی افواج اگاڈن میں اطالوی افواج کا زبردست مقابلہ کر رہی ہیں۔

لاہور ۲۴ نومبر - کل مسٹر ٹیل مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں ایک مسلم نوجوان مسمی حسن محمد کے

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا - اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی